© rasailojaraid.com

تبصرے

ایک نادر سفرنامہ

مصنفہ عبدالغفار خاں، مقدمہ و حواشی از ڈاکٹر معین الدین عقیل۔ ضخامت ۸۰ صفحات، سائز متوسط کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت -/15، پتہ: مکتبۂ اسلوب پوسٹ بکس نمبر　　کراچی۔

اکبر یار جنگ جو حیدرآباد دکن کی ایک نامور شخصیت تھے ان کے برادر خورد منشی عبدالغفار خاں نے ۱۹۱۵ء کے اوائل میں قائم گنج (اترپردیش، ضلع فرخ آباد) سے حیدرآباد دکن کا سفر کیا تھا، موصوف نہ ادیب تھے اور نہ صاحب قلم، لیکن تھے لکھے پڑھے اور قوت مشاہدہ تیز تھی۔ اس لیے انھوں نے آغاز سے انتہائے سفر تک ایک ایک چیز کو بڑے غور و توجہ سے دیکھا اور اپنے مشاہدات و تاثرات خطوط کی شکل میں لکھتے رہے، یہ خطوط حیدرآباد دکن کے شہروں اور اس کے تاریخی مقامات و مآثر سے متعلق نہایت قیمتی اور قابل قدر معلومات پر مشتمل تھے، اس لیے نامور مورخ اکبر شاہ خاں نجیب آبادی کو ان خطوط کا علم ہوا تو انھوں نے ان کو حاصل کر کے اپنے رسالہ "عبرت" میں سفرنامہ کی صورت میں شائع کر دیا۔ اب اردو زبان و ادب کے نامور محقق اور ادیب معنف ڈاکٹر عقیل نے اپنی تہذیب و ترتیب کے ساتھ اس سفرنامہ کو کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے شروع میں ایک معلومات افزا مقدمہ لکھا ہے جس میں ہندوستان کے سفرناموں کی تاریخ اور انگریزی کے اہم اور مشہور سفرناموں کا تذکرہ کرنے کے ساتھ منشی عبدالغفار خاں کے ذاتی اور خاندانی حالات بھی تلاش و تفحص کے بعد لکھے ہیں اور پھر کتاب میں جن اشخاص افراد یا مقامات و واقعات کا ذکر آیا ہے ان پر بیہ اصل حواشی لکھے ہیں، علاوہ ازیں کتاب میں جن غارہائے ایلورا کا ذکر تفصیل سے آیا ہے ان کے فوٹو بھی دیئے ہیں۔ فاضل مرتب تو اردو کے ادیب ہیں ہی، صاحب سفرنامہ کا طرز تحریر بھی کم دلچسپ نہیں اور پھر چونکہ یہ سفرنامہ دراصل خطوط کی شکل میں لکھا گیا تھا اس لیے اس میں انوسی کی برجستگی اور بے تکلفی ہے۔ اس لیے اس کتاب کا مطالعہ دلچسپ بھی ہے اور مفید و معلومات افزا بھی۔

© rasailojaraid.com